احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

ہفتہ 30 اپریل 2005ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 30 اپریل 2005ء 20 ربیع الاول 1426 ہجری 30 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 94

دجال کا پانی اور آگ

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے ساتھ پانی بھی ہوگا اور آگ بھی۔ مگر درحقیقت اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگی اور اس کا پانی آگ ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 6597)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خوب یاد رکھو کہ سچا الہام جو خالص خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے مندرجہ ذیل علامتیں اپنے ساتھ رکھتا ہے:۔

(1) وہ اس حالت میں ہوتا ہے کہ جب کہ انسان کا دل آتش درد سے گداز ہو کر مصفّا پانی کی طرح خدا تعالیٰ کی طرف بہتا ہے۔ اسی طرف حدیث کا اشارہ ہے کہ قرآن غم کی حالت میں نازل ہوا۔ لہٰذا تم بھی اس کو غمناک دل کے ساتھ پڑھو۔

(2) سچا الہام اپنے ساتھ ایک لذت اور سرور کی خاصیت لاتا ہے اور نامعلوم وجہ سے یقین بخشتا ہے اور ایک فولادی میخ کی طرح دل کے اندر دھنس جاتا ہے اور اس کی عبارت فصیح اور غلطی سے پاک ہوتی ہے۔

(3) سچے الہام میں ایک شوکت اور بلندی ہوتی ہے۔ اور دل پر اس سے مضبوط ٹھوکر لگتی ہے۔ اور قوت اور رعناک آواز کے ساتھ دل پر نازل ہوتا ہے۔ مگر جھوٹے الہام میں چوروں اور مخنثوں اور عورتوں کی سی دھیمی آواز ہوتی ہے۔ کیونکہ شیطان چور اور مخنث اور عورت ہے۔

(4) سچا الہام خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا اثر اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور ضرور ہے کہ اس میں پیشگوئیاں بھی ہوں اور وہ پوری بھی ہو جائیں۔

(5) سچا الہام انسان کو دن بدن نیک بناتا جاتا ہے۔ اور اندرونی کثافتیں اور غلاظتیں پاک کرتا ہے اور اخلاقی حالتوں کو ترقی دیتا ہے۔

(6) سچے الہام پر انسان کی تمام اندرونی قوتیں گواہ ہو جاتی ہیں اور ہر ایک قوت پر ایک نئی اور پاک روشنی پڑتی ہے اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پاتا ہے اور اس کی پہلی زندگی مر جاتی ہے اور نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔ اور وہ بنی نوع کی ایک عام ہمدردی کا ذریعہ ہوتا ہے۔

(7) سچا الہام ایک ہی آواز پر ختم نہیں ہوتا۔ کیونکہ خدا کی آواز ایک سلسلہ رکھتی ہے۔ وہ نہایت ہی حلیم ہے جس کی طرف توجہ کرتا ہے۔ اس سے مکالمت کرتا ہے اور سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اور ایک ہی مکان اور ایک ہی وقت میں انسان اپنے معروضات کا جواب پا سکتا ہے۔ گو اس مکالمہ پر کبھی فترت کا زمانہ بھی آ جاتا ہے۔

(8) سچے الہام کا انسان کبھی بزدل نہیں ہوتا اور کسی مدعی الہام کے مقابلہ سے اگرچہ وہ کیسا ہی مخالف ہو نہیں ڈرتا۔ جانتا ہے کہ میرے ساتھ خدا ہے اور وہ اس کو ذلت کے ساتھ شکست دے گا۔

(9) سچا الہام اکثر علوم اور معارف کے جاننے کا ذریعہ ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا اپنے ملہم کو بے علم اور جاہل رکھنا نہیں چاہتا۔

(10) سچے الہام کے ساتھ اور بھی بہت سی برکتیں ہوتی ہیں اور کلیم اللہ کو غیب سے عزت دی جاتی ہے اور رعب عطا کیا جاتا ہے۔

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 489)

خصوصی دعا کی درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے حوالے سے احباب دعائیں جاری رکھیں فضل عمر ہسپتال میں دو آپریشنز ہو چکے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے اور آپ ابھی ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل و کرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

ہر نیکی جو انسان کرتا ہے اس کے ذریعہ وہ اپنی ایک نئی حس اور نئی طاقت کو زندہ کرتا ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 339

چند منٹوں کی مبارک مجلس

وسط جولائی 1913ء کا واقعہ ہے کہ حضرت حافظ مولانا نورالدین بھیروی خلیفۃ المسیح الاول کے حکم پر چند بزرگوں پر مشتمل ایک وفد جن میں عبدالحی عرب بھی شامل تھے قادیان سے کپورتھلہ گیا جہاں بعض سعید لوگ احمدیت سے متعلق تحقیقات کرنا اور وعظ سننا چاہتے تھے۔ اس سلسلہ میں حضرت خانصاحب محمد خان کے لخت جگر حضرت عبدالمجید خاں صاحب افسر بگھی خانہ ریاست کپورتھلہ نے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں عرضداشت کی تھی جسے حضور انور نے منظور فرمالیا اور اس تاریخی شہر نے چار بار خدا کے مسیح کی قدم بوسی کا شرف حاصل کیا تھا۔ آپ کے خدام کے طفیل ایک بار پھر آسمانی پیغام کی تجلی گاہ بن گئی۔

یہ مبارک وفد بیت کپورتھلہ میں خطاب عام کے بعد بخیریت مرکز احمدیت میں پہنچا تو شامل وفد ایک اہل قلم رکن نے ''سفر کپورتھلہ'' کے زیر عنوان اس للّٰہی سفر کے کوائف بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

''احباب کپورتھلہ بالخصوص محمد خان صاحب، منشی ظفر احمد صاحب، منشی اروڑا، منشی عبدالرحمٰن، حضرت کے بہت پرانے خدام سے ہیں۔ حضرت صاحب ان لوگوں کے ساتھ بہت محبت کرتے تھے اور ان لوگوں کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے حضور چار دفعہ کپورتھلہ تشریف لے گئے۔ اپنی کتاب ازالہ اوہام میں حضرت مسیح موعود نے ان بزرگوں کی اولاد و محبت کا ذکر کیا ہے۔ ان میں سے خانصاحب محمد خان تو معبود حقیقی سے جا ملے۔

اور منشی محمد اروڑا اپنے عہدہ میں ترقی پا کر باہر چلے گئے ہیں۔ برادرم مکرم منشی ظفر احمد صاحب کی صحبت میں حضرت مغفور کے زمانہ کی باتوں میں تھوڑی دیر لطف حاصل ہوا اور ذکر حبیب کے چند منٹوں نے اس چھوٹے سے سفر کو بابرکت کر دیا۔

منشی ظفر احمد نے سنایا کہ میرے ساتھ یہ سنت اللہ جاری ہے کہ جب کبھی کوئی معاملہ پیش آتا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں تو خواب میں مجھے حضرت مسیح موعود کی زیارت ہوتی ہے اور وہ کام درست ہو جاتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ انبیاء کو خواب میں دیکھنا کامیابی کی تعبیر رکھتا ہے۔ منشی صاحب نے اس کی تصدیق میں اپنے کئی ایک واقعات عجیبہ سنائے۔ جن میں اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد فرمائی اور دشمنوں کے شر سے بچاتے ہوئے ان کے کام کو آسان کیا۔

منشی صاحب نے اپنا ایک تازہ خواب سنایا جس میں حضرت مسیح موعود نے انہیں کسی آنے والے قومی ابتلاء کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کثرت سے قادیان جانے کی تاکید کی ہے۔...... منشی صاحب موصوف نے بات سنائی کہ ایک دفعہ جب حضرت مسیح موعود کپورتھلہ آئے تو یہاں ایک مجذوب فقیر پھرا کرتے تھے۔ اللہ الصمد اللہ الصمد ان کی صدا تھی۔ وہ کچھ بتاشے لے کر حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور کو سلام کرتے ہوئے آپ کے آگے جھک گئے تو حضرت نے ان کی پیٹھ پر ہاتھ رکھا اور وہ خوش ہو کر چلے گئے اور جو لوگ حضرت کی مخالفت کرتے تھے ان کو کہنے لگے کہ **یہ شخص تو فوج پلٹن رسالے اور سامان حرب لے کر آیا ہے تم...... چار پائیوں کی لکڑیاں لے کر بے ترتیبی کے ساتھ اس کے مقابلہ میں شور و غل مچاتے ہو۔**''

(اخبار ''بدر'' قادیان 24 جولائی 1913ء ص 2)

زیارت امام الزماں اور معجزۂ شفا

میانی گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا ان خوش نصیب بستیوں میں سے ہے جہاں احمدیت کا نور حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کے اوائل زمانہ میں پہنچا۔ رفقاء 313 میں مولوی سردار محمد صاحب و مولوی دوست محمد صاحب، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عزیزوں میں سے تھے، میانی میں ہی بود و باش رکھتے تھے۔ اسی طرح حضرت حکیم مولوی صدیق صاحب جو فدائی احمدیت شکیل احمد صدیقی مرحوم مربی برکینا فاسو (متوفی یکم فروری 2005ء) کے دادا تھے، گھوگھیاٹ کے رہنے والے تھے۔ آپ حضرت اقدس کے رفیق اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد تھے۔ حضرت مولوی صاحب پہلی بار مارچ 1903ء میں اپنے مقدس آقا کی زیارت سے فیضیاب ہوئے۔ آپ کی عمر اس وقت تقریباً دس سال کی ہوگی۔ یہ سعادت آپ کو اپنے چچا حضرت مولوی فخرالدین صاحب سابق ہیڈ کلرک کیمل پور (والد ماجد مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر مرحوم) کے طفیل نصیب ہوئی۔ حضرت مصلح موعود قادیان دارالامان کی عظمت و جلالت شان کا والہانہ اور پُرکیف نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ایشیا و یورپ و امریکہ و افریقہ سب
دیکھ ڈالے پر کہاں وہ رنگ ہائے قادیاں
وہ ہے خوش اموال پر یہ طالب دیدار ہے
بادشاہوں سے بھی افضل ہے گدائے قادیاں
گر نہیں عرش معلیٰ سے یہ ٹکراتی تو پھر
سب جہاں میں گونجتی ہے کیوں صدائے قادیاں

سبحان اللہ، ایم ٹی اے کے افلاکی ادارہ نے اس ربانی شان پر مہر تصدیق کر دی ہے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم احمد حسین شاہد صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوش دامن محترمہ فیاض النساء صاحبہ زوجہ مکرم محمد سلیمان خاں ریٹائرڈ ڈی ایس پی (آف پٹی ضلع گورداسپور) حال قربان لین لاہور 18۔اپریل 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مکرم وسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے اسی روز بیت الذکر میں نماز جنازہ پڑھائی بوجہ موصیہ ہونے کے ان کی میت اسی روز ربوہ لائی گئی اور بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحومہ نے شادی کے بعد احمدیت قبول کی۔ مرحومہ کے پسماندگان میں حسب ذیل ہیں۔ مکرمہ امۃ الحی عفت صاحبہ زوجہ احمد حسین شاہد کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ، مکرمہ باسط نورین صاحبہ زوجہ مکرم منیر احمد صاحب یو۔کے، مکرمہ رفعت سلیمان صاحبہ زوجہ مکرم اشرف شفیع صاحب لاہور، مکرم وسیم احمد سیف صاحب (سیکشن آفیسر پنجاب سیکرٹریٹ) مکرم نعیم احمد سیف صاحب (نعیم آرٹ سٹوڈیو ربوہ) مکرم نجم الثاقب صاحب (سپروائزر سیل سوئی گیس ڈیپارٹمنٹ لاہور) مکرمہ نعیمہ نزہت صاحبہ زوجہ مکرم ارشد شفیع صاحب منتظم مال انصاراللہ ٹاؤن شپ لاہور) احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مقصود احمد خان صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے سسر اور مکرم محمود اکبر صاحب کے والد مکرم چوہدری نور محمد صاحب فاضل ایڈووکیٹ مورخہ 11 ستمبر 2003ء کو کینیڈا میں وفات پا گئے تھے۔ امانتاً ربوہ میں تدفین ہوئی تھی۔ مورخہ 23۔اپریل 2005ء کو بہشتی مقبرہ میں دوبارہ تدفین ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔ ان کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم مقصود احمد خان صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں میرے والد مکرم منظور احمد خاں صاحب شدید بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ماسٹر رانا سعید احمد صاحب ولد مکرم ہدایت علی صاحب کنری سندھ حال دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ ایک سال سے علیل ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم عبدالعلیم مومن صاحب کارکن وکالت تبشیر ربوہ لکھتے ہیں۔ مورخہ 23۔ اپریل 2005ء کو خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ حبۃ البسیط محمد صاحبہ بنت مکرم طفیل احمد باجوہ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم محمد شعبان صاحب ولد مکرم محمد الیاس صاحب جنڈانوالہ چک نمبر 195 ر۔ب ضلع فیصل آباد مکرم محمد رئیس طاہر صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر بیت احمد دارالنصر وسطی ربوہ میں پڑھا۔ محترمہ حبۃ البسیط محمد صاحبہ محترم چوہدری فتح دین باجوہ صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) آف گوٹھ فتح دین باجوہ گمبٹ خیر پور سندھ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم منظور احمد صاحب کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ناصر احمد صاحب لیکچرار گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کے نکاح کا اعلان 26 مارچ 2005ء کو بیت محمد دارالنصر شرقی میں مکرم احمد عدنان ہاشمی صاحب مربی سلسلہ نے پچاس ہزار روپے حق مہر پر ہمراہ مکرمہ سیدہ امۃ الحی بخاری صاحبہ بنت مکرم سید عبدالحمید شاہ صاحب دارالنصر شرقی کیا۔ اگلے روز 27 مارچ 2005ء کو دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا اور مکرم منیر احمد منیب صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے جانبین کیلئے بابرکت ہونے کی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف کراچی نے سیشن 06-2005ء کیلئے درج ذیل پروگرامز ایوننگ کلاس میں آفر کئے ہیں۔ (i) سرٹیفکیٹس (ii) ڈپلومہ کورسز (iii) بیچلرز پروگرام (iv) ماسٹر پروگرام۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 مئی 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 24۔اپریل 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ غانا 2004ء

روح پرور واقعات اور ایمان افروز جھلکیاں

مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب۔ امیر ومشنری انچارج غانا

خلیفۃ المسیح کا وجود انتہائی بابرکت وجود ہے۔ جہاں بھی خلیفۃ المسیح تشریف لے جاتے ہیں برکتوں کے دروازے واہوجاتے ہیں۔ اس کی آمد سے رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خلیفہ وقت کے دورہ سے جماعتوں اور ملکوں پر ہمیشہ گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ خلیفہ وقت کے مختصر دورہ سے جماعت کی تربیت اور احمدیت کی دعوت الی اللہ کا اتنا کام ہوجاتا ہے جس کے لئے بالعموم کئی سال درکار ہوتے ہیں۔

ملک غانا اور بالخصوص جماعت احمدیہ غانا اس لحاظ سے بے حد خوش قسمت ہے کہ ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہاں قدم رنجہ فرمایا۔ یوں تو اس دورہ کی تفصیلات کو احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں۔ ہاں اس کی کچھ خوبصورت جھلکیاں قارئین کے سامنے رکھنا مقصود ہیں۔

ہمارے علم میں دورہ کا پروگرام آیا تو سوال پیدا ہوا کہ حضور پُرنور کو کہاں ٹھہرایا جائے۔ ابتداءً خیال پیدا ہوا کہ حضور انور کو حکومت کے گیسٹ ہاؤسز میں ٹھہرائیں۔ حکومت بھی بخوشی اس کے لئے تیار تھی۔ اس تجویز پر حضور انور نے فرمایا نہیں میں مشن ہاؤسز میں قیام کروں گا۔

اس ارشاد کے بہت فائدے ہوئے جو بعد میں سامنے آئے۔ اس سے جماعت کو ہر قسم کی قربانیاں کرنے کی توفیق ملی۔ احباب جماعت نے وقار عمل کئے، مالی قربانیاں کیں، جہاں مرمت کی ضرورت تھی مرمت کی گئی، مشن ہاؤسز کو روغن کیا گیا، ہر جماعت نے اپنے اپنے مشن ہاؤسز کو اپنی بساط کے مطابق خوب سجایا۔

حضور انور کے مقام، مرتبہ اور آپ کے آرام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ہماری تجویز یہ تھی کہ آپ کے لئے ہوائی جہاز کا انتظام کیا جائے تا کہ دشوار گزار راہوں پر لمبے لمبے سفر کرنے کی دقت نہ ہو۔ اس تجویز پر بھی فرمایا نہیں! میں بذریعہ روڈ سفر کروں گا۔

اس ارشاد کے نتیجہ میں بھی قربانی واخلاص کی کئی مثالیں سامنے آئیں۔ ایک دوست یوسف الحاج یعقوب صاحب نے حضور انور کی خاطر ایک نئی گاڑی خریدی۔ بعض مخلص احباب نے اپنی گاڑیاں ڈرائیوروں اور پٹرول سمیت حضور انور کے وفد کے سفر کے لئے پیش کردیں۔

حضور انور کی آمد کی خبر کے ساتھ ہی ملک بھر میں ہر قسم کی تیاریاں شروع ہوگئیں۔ اکرا میں نیشنل ہیڈکوارٹرز میں تعمیر ومرمت اور تزئین کے لئے الحاج عبدالرحمان عینین صاحب دن رات مصروف رہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف ایڈوٹی صاحب معماروں کی اپنی ایک ٹیم لئے ناردن ریجن میں ٹمالے کی زیر تعمیر بیت الذکر کی تکمیل کے لئے روانہ ہوئے۔ انہی کی ٹیم نے احمدیہ ہسپتال ڈابو آسی، ویسٹرن ریجن کی بیت الذکر تھوڑی ہی مدت میں مکمل کرڈالی۔ جن بیوت الذکر کا افتتاح ہونا تھا وہ مکمل ہونا شروع ہوئیں۔ زیر تعمیر مشن ہاؤسز اپنی تکمیل کو پہنچنے لگے اس کے لئے جماعت میں مالی قربانی کی روح جاگ اٹھی۔ اس کام کے لئے ایک دوست نے 200 ملین سی ڈی جیسی خطیر رقم پیش کی۔

حضور انور ایدہ اللہ کے دورہ کا ایک فائدہ یہ ہوا کہ جماعت کے ہسپتالوں، سکولوں اور مشن ہاؤسز کے زیر تعمیر حصے مکمل ہوئے۔

قابل مرمت حصوں کی مرمت ہوئی۔ جہاں رنگ وروغن کی ضرورت تھی وہاں رنگ وروغن کیا گیا۔ الغرض پورے ماحول کو خوبصورت دلہن کی طرح سجادیا گیا۔ حضور پرنور کی آمد سے قبل، پھولوں، جھنڈیوں اور بینرز نے اس میں خوب رنگ بھرا جس سے سارا ماحول بے حد خوبصورت ہوگیا۔

حضور انور کے حالیہ دورہ سے جماعت احمدیہ کا ملک بھر میں خوب چرچا ہوا۔ حضور انور جہاں جہاں بھی تشریف لے گئے نہ صرف احمدی احباب نے حضور انور کا والہانہ استقبال کیا بلکہ غیر از جماعت حکومت کے افسران اور علاقہ کے چیف صاحبان نے بھی کھلے بازوؤں سے آپ کا خیر مقدم کیا۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی نے دورہ کو کوریج دی جس سے ملک بھر میں جماعت احمدیہ کی خوب تشہیر ہوئی۔

اکرا کے نیشنل ہیڈکوارٹرز میں حضور انور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دیا گیا جس میں نائب صدر مملکت غانا Alhaj Aliu Mahama سمیت بعض سفراء اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس سارے ماحول کو بجلی کے قمقموں اور غباروں سے خوب سجایا گیا تھا۔ ملک کے ایک اعلیٰ افسر نے بے ساختہ کہا: ''ایسا لگتا ہے کہ ہم غانا سے باہر کسی اور ملک میں ہیں۔''

اس دورہ کی ایک اور اہم بات یہ ہے کہ آپ پہلے خلیفۃ المسیح ہیں جو ویسٹرن ریجن، ایسٹرن ریجن اور ناردن ریجن تشریف لے گئے۔ حضور انور ان ریجنز کی دور افتادہ جگہوں پر بھی تشریف لے گئے جیسے سلاگا اور Kpembi وغیرہ۔

ان دور دراز جگہوں پر جانا آسان کام نہ تھا۔ بعض جگہوں پر سڑکیں زیر تعمیر تھیں۔ کہیں راستے خراب اور سڑکیں ٹوٹی ہوئی۔ کہیں راستے کچے، گرد وغبار سے اٹے ہوئے اور اوپر سے گرمی کی شدت لیکن حضور انور ہیں کہ بشاشت کے ساتھ ان مشقتوں اور دقتوں کے باوجود فرحاں وخنداں دورہ میں مصروف ہیں۔

حضور انور دورہ کے دوران دو ایسی جگہوں پر بھی تشریف لے گئے جو پہلے پروگرام کا حصہ نہ تھیں۔ ان کے نام یہ تھے۔

1- Bonsu (ایسٹرن ریجن)

2- Lake Bosumtwe

Bonsu Arboretum، 165 ایکڑ علاقہ پر مشتمل ایک قدرتی خوبصورت جنگل ہے جس میں اونچی جگہ پر ایک خوبصورت ریسٹ ہاؤس تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے ارد گرد دور دور تک سرسبز وشاداب علاقہ ہے۔ حضور انور بار بار MTA والوں سے فرماتے: دیکھو! یہ ہیں افریقہ کے تپتے صحرا! حضور انور یہاں تشریف لا کر بہت خوش تھے اور بطور خاص MTA والوں کو ارد گرد کا ماحول فلمانے کا ارشاد فرمایا۔ آپ نے تتلیوں کی تصاویر بھی کھنچوائیں اور بعض پودوں کے بارہ میں معلومات دیں۔ ایک قسم کی Berry کے متعلق فرمایا: اسے چکھ لیں! اس کے بعد جو بھی چیز کھائیں میٹھی ہوجاتی ہے۔ اسی طرح حضور انور جھیل (Lake Bosumtwe) پر بھی تشریف لے گئے اور اپنے وفد اور دیگر گروپس کے ساتھ تصاویر کھنچوائیں۔

یہاں جانا پروگرام میں شامل نہ تھا یہاں پہنچ کر حضور نے جب MTA والوں کو علاقہ کو فلمانے کا ارشاد فرمایا تو تب یہ راز کھلا کہ حضور دراصل افریقہ کی خوبصورتی کو دنیا پر واضح کرنا چاہتے ہیں۔

حضور انور کے ان دونوں جگہوں پر تشریف لانے اور ویڈیو بنوانے کا مقصد افریقہ کے صحیح اور حقیقی تصور کو دنیا کے سامنے پیش کرنا تھا۔ اس طرح آپ نے دنیا کو افریقہ میں موجود قدرتی حسن سے روشناس کرایا جو آپ کی افریقہ سے گہری اور دلی محبت کی غمازی کرتا ہے۔

دورہ کے دوران حضور انور نے بے حد وسیع حوصلگی کا مظاہرہ فرمایا۔ دورہ کماسی کے دوران ایک ایسا موقع بھی پیش آیا کہ حضور انور (پروگرام سے ہٹ کر) مشن ہاؤس تشریف لائے۔ اس وقت مشن ہاؤس بند تھا۔ چابی میسر نہ تھی۔ چابی منگوائی گئی لیکن اس میں کچھ دیر لگی۔ حضور پرنور اس دوران خاموشی کے ساتھ کھڑے رہے اور کسی قسم کی ناراضگی کا اظہار نہ فرمایا۔

دورہ کے دوران حضور انور کی شخصیت کے جو روشن پہلو سامنے آئے ان میں آپ کی عاجزی وانکساری بھی تھی۔ حضور انور کی اشانٹی ہینی Asantehene Otumfuo Osei Tutu II یعنی اشانٹی قبیلہ کے بادشاہ سے ملاقات کا پروگرام تھا۔ عام طور پر دستور یہی ہے کہ اشانٹی ہینی سے ملنے کے لئے آنے والی شخصیت کھڑے ہوکر اس سے گفتگو کرتی ہے۔ یہ مروجہ دستور ہے۔ حضور ایدہ اللہ کو جب خطاب کی دعوت دی گئی تو آپ نے برجستہ فرمایا ''اگر یہاں دستور ہے کہ میں کھڑا ہوکر خطاب کروں تو میں اس کے لئے تیار ہوں''۔ اور ساتھ ہی حضور کھڑے ہوگئے۔

حضور انور اپنے مقام ومرتبہ کو دیکھتے تو بیٹھ کر بھی گفتگو فرما سکتے تھے لیکن عاجزی وانکساری اور ملکی رواج کے احترام میں آپ نے بیٹھنا گوارا نہ کیا بلکہ کھڑے ہوکر خطاب فرمایا جبکہ اس دوران چیف صاحبان اور دیگر احباب بیٹھے رہے۔ اگرچہ حضور انور کی طرف سے کوئی بھی مثلاً خاکسار اشانٹی کے بادشاہ سے گفتگو کرسکتا تھا مگر آپ نے از خود کھڑے ہوکر گفتگو کرنا پسند فرمایا۔ یہ ملکی روایات کے احترام کی عظیم اور قابل تقلید مثال ہے۔

اس شاہی محل میں ایک اور قابل ذکر واقعہ ہوا۔ اشانٹی ہینی (بادشاہ) کی طرف سے اشانٹی کنگڈم کا Emblem (امتیازی نشان) جو Porcupine جانور کی شکل میں بنا ہوا تھا اور خالص سونے کا بنا ہوا تھا حضور انور کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کیا گیا۔ اس جانور کے جسم پر تیر کی طرح کانٹے ہوتے ہیں جس سے وہ اپنا دفاع کرتا ہے۔ جو بہادری کی علامت ہے۔ اشانٹی ہینی کی طرف سے یہ علامتی نشان حضور کو دینے کا یہ مطلب بھی سمجھ آیا کہ ان کے نزدیک جماعت احمدیہ بڑی بہادر جماعت ہے اور بزدلوں کی طرح بھاگنے والی نہیں۔ میرے علم کے مطابق اشانٹی ہینی کی طرف سے یہ خاص تحفہ آج تک حضور انور کے علاوہ کسی غیر ملکی شخصیت کو نہیں پیش کیا گیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ حضور انور کی اس محل میں کس قدر پذیرائی ہوئی۔

اس عزت واحترام کی ایک مثال پیش ہے جو صدارتی محل میں صادر ہوئی۔ حضور انور، صدر مملکت غانا جناب John Agyekum Khfuor سے ملاقات کے لئے صدارتی محل میں تشریف لائے۔ صدر مملکت غانا نے آپ کا بڑا پرتپاک استقبال کیا۔ یہ ملاقات بڑے دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ صدر مملکت نے حضور سے کہا ''میں تو آپ کو غانین ہی شمار کرتا ہوں''۔ ان کا یہ کہنا اس وجہ سے تھا کہ حضور نے غانا میں 8 سال خدمت کی تھی۔ ملاقات کے آخر پر صدر مملکت حضور انور کو نچلی منزل کی سیڑھیوں تک چھوڑنے آئے۔ ایسا بہت کم ہوا ہے کہ صدر مملکت کسی کو نچلی منزل تک چھوڑنے آئے ہوں۔

یہ تقریب دوسری منزل پر واقع ایک وسیع وعریض ہال میں ہوئی۔ ہال سے باہر نیچے آنے کے لئے گولائی میں بنائی ہوئی سیڑھیوں سے اترنا پڑتا ہے۔ جب صدر مملکت اور حضور انور دوسری منزل سے نیچے سیڑھیوں پر آرہے تھے تو ایک ایسا موڑ آیا جہاں جگہ زیادہ کشادہ نہ تھی۔ اس وقت صدر مملکت خود کسی قدر تنگ جگہ پر ہو گئے اور حضور انور کو کھلی اور کشادہ جگہ پر چلنے کا موقع دیا۔ اس طرح صدر مملکت نے حضور انور کا ازحد احترام کیا۔ صدر مملکت کے حضور کے ساتھ احترام سے پیش آنے کی ایک اور مثال بھی پیش ہے۔

حضور انور کے دورہ کے دوران جماعت احمدیہ غانا کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حضور اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ اس تقریب میں صدر مملکت غانا کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس دن صدر مملکت بے حد مصروف تھے۔ اتفاق ایسا ہوا کہ اسی دن تین بڑے پروگرام تھے۔ آپ نے نیشنل ہیلتھ انشورنس سکیم کے اجراء کا اعلان کرنا تھا۔ اسی دن افریقہ کے بعض سربراہان مملکت کی ایک اہم میٹنگ ایوان صدر میں ہونا تھی جس کے چیئرمین خود صدر مملکت غانا تھے اور تیسرا پروگرام، جماعت احمدیہ غانا کی سالانہ تقریب تھی۔

صدر مملکت نے حضور انور کے احترام میں فوری طور پر اپنی نمائندگی میں اپنے وزیر Hon. Jake Obetsebi Lamptey (Minister for Tourism & Modernisation of Capital City) کو اپنی تقریر دے کر بھجوایا اور خود دوسری مصروفیات میں لگ گئے۔ پھر افریقہ کے سربراہان کی میٹنگ کے دوران ہی کچھ وقت نکال کر فوری طور پر کانفرنس میں پہنچے اور تاخیر سے آنے پر معذرت کی اور ملک کے سارے عوام کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہا جو ساری دنیا میں MTA کے ذریعہ براہ راست دکھایا گیا۔ انہوں نے جن الفاظ میں حضور انور کو خوش آمدید کہا ان میں اتنی اپنائیت تھی کہ MTA کے ناظرین اور موجود حاضرین مارے خوشی کے پھولے نہ سماتے تھے۔

حضور انور کے دورہ کے دوران غانا میں معمول سے ہٹ کر شدید گرمی تھی جس سے بسا اوقات شدید حبس ہو جاتا۔ ہر روز نئی سے نئی جگہ کا سفر کرنا تھا۔ حضور انور جہاں بھی جاتے چلچلاتی دھوپ میں کھڑے احباب سے مصافحہ ضرور فرماتے۔ قافلہ والے ہمہ تن پسینہ سے شرابور تھے۔ لیکن حضور انور شیروانی زیب تن کئے ہمہ وقت تروتازہ نظر آتے اور آپ پر تھکاوٹ کے کوئی آثار نظر نہ آتے، نہ صرف گرمی میں بلکہ ٹیچی مان میں جب حضور انور پہنچے تو بارش ہو رہی تھی اس وقت بھی بشاشت کے ساتھ بارش میں ہی احباب سے مصافحہ فرماتے رہے۔

حضور انور کی پابندی وقت اپنے عروج پر تھی۔ روانگی کا جو وقت طے ہوتا اس کے مطابق روانگی ہو جاتی۔ تاخیر کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا۔ حضور انور کی یہ ادا، حکومت کی طرف سے قافلہ کو Escort کے لئے مقرر شدہ پولیس افسران کو بہت پسند تھی۔ وہ بار بار یہی تبصرہ کرتے کہ

انہیں حضور انور کی پابندی وقت نے بے حد متاثر کیا ہے۔

قارئین کرام! جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ حضور انور ماضی میں غانا میں مختلف مقامات پر قریباً 8 سال رہے ہیں۔ آپ ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا اور ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول ایسار چر کے ہیڈ ماسٹر رہے پھر ٹمالے کے قریب واقع احمدیہ زرعی فارم کی نگرانی بھی فرمائی۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں غانا میں پہلی بار حضور کی نگرانی میں گندم اگانے کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔ حضور انور کو اس دورہ کے دوران پرانی خوبصورت یادوں کو تازہ کرنے کا خوب موقع ملا۔ آپ سب پرانی جگہوں پر گئے اور ان سکولوں اور اپنی رہائش گاہوں کو دیکھا۔ ان دنوں جماعت کی اقتصادی حالت معمولی سی تھی۔ چھوٹے چھوٹے کمروں پر مشتمل مختصر سی رہائش گاہیں تھیں جہاں آپ ان دنوں بشاشت کے ساتھ رہے۔ ان جگہوں کے مشاہدہ کے دوران آپ کے چہرہ سے خاص خوشی جھلکتی تھی۔ آپ اپنے پرانے ملنے والوں سے ملے۔ کافی احباب کے نام آپ کو یاد تھے۔ ٹمالے میں تو آپ احباب سے گھل مل گئے۔ آپ نے یہاں یہ بھی فرمایا

جب ہم یہاں تھے تو ہمارے گمان میں بھی نہ تھا کہ اتنی بڑی (بیت الذکر) یہاں بن جائے گی۔

آپ کی یہی محبت تھی جو آپ کو علاقہ سلاگا میں Kpenbi کے چیف کے ملاقات کے لئے کشاں کشاں لے گئی چونکہ حضور انور ماضی میں یہاں رہے تھے۔ یہاں کے چیف صاحبان اور دیگر احباب نے بے حد خوشی کا اظہار کیا اور آپ کی خدمت میں بطور تحفہ ناردن ریجن کا خاص لباس "Smock" پیش کیا جو حضور انور نے اسی وقت زیب تن بھی فرمایا۔

حضور انور کی مسحور کن شخصیت، احباب کی توجہ کا مرکز بنی رہی۔ جماعت کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں نائب صدر مملکت غانا Alhaj Aliu Mahama تشریف لائے اور اصرار کر کے کہ وہ کچھ کہنا چاہتے ہیں، خطاب کیا۔ حضور انور کی موجودگی میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی تعریف کی اور حضور انور کو غانین عوام کی طرف سے غانا میں خوش آمدید کہا حالانکہ عام طور پر استقبالیہ میں ایسی تقاریر نہیں ہوتیں۔ یہ نائب صدر مملکت غانا اس تقریب کے علاوہ بھی ایک بار حضور انور سے ملاقات کے لئے ہمارے مشن ہاؤس تشریف لا چکے تھے۔

حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے والوں میں نہ صرف حکومتی پارٹی کے صدر اور نائب صدر شامل تھے بلکہ حزب اختلاف کے لیڈر اور سابق نائب صدر مملکت غانا Prof. Evans Arthur Mills نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یوں ملک کی دو بڑی حریف سیاسی پارٹیوں کے سربراہوں نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا جو ملک میں جماعت احمدیہ کی نیک نامی اور اس کی عزت و احترام کا واضح ثبوت ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ جلسہ سالانہ کے دوران تشریف لانے والے وائس چانسلر آف یونیورسٹی آف غانا، کیتھولک کارڈینل، سفراء کی کثیر تعداد اور چیفس صاحبان کی موجودگی بھی جماعت کی نیک نامی کا ثبوت تھا۔

اس دورہ کے دوران حضور انور نے مقررہ شیڈیول سے ہٹ کر دو جگہوں پر خطاب فرمایا۔ پہلی جگہ ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا تھا جہاں ماضی میں آپ خود دو سال ہیڈ ماسٹر رہے۔ یہ خطاب حضور انور کی سکول سے ذاتی محبت اور لگاؤ کی غمازی کرتا ہے۔

آپ کا دوسرا خطاب جامعہ احمدیہ غانا میں تھا۔ یہ خطاب حضور انور کی مربیان کے ساتھ پیار و محبت کی دلیل ہے۔

حضور انور نے اس دورہ سے پہلے اور اس کے دوران دعاؤں اور صدقہ پر بہت زور دیا۔ آپ کے ارشاد پر بکرے صدقہ میں دیئے گئے۔ علاوہ ازیں جماعتی پروگرام کے مطابق بھی ہر ریجنز میں حضور انور کے دورہ کی کامیابی کے لئے صدقہ کے طور پر بکروں کی قربانی کی گئی۔ الحمد للہ کہ اللہ کے فضل اور کرم سے یہ دورہ بہت کامیاب رہا۔ مندرجہ بالا سطور لکھنے سے میرا مقصد اس دورہ کی چند جھلکیاں احباب کی خدمت میں پیش کرنا تھا اور آخر پر درخواست دعا بھی کرنی ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ غانا کو ترقیات سے نوازے اور خلافت احمدیہ کی توقعات کے مطابق دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرنے کی توفیق دے اور ہر نظر بد سے بچائے۔ (آمین)

رپورٹ: محمود احمد شاد صاحب

صوبہ اِرِنگا تنزانیہ کا

جلسہ سالانہ و تربیتی کلاس

امسال خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مورخہ 19 جون 2004ء کو صوبہ اِرِنگا (IRINGA) نے اِرِنگا شہر سے ملحقہ جماعت مٹویرا (MTWIRA) کی بیت الذکر میں اپنا سالانہ جلسہ منعقد کیا۔ اس جلسہ کی تیاری کے سلسلہ میں تقریباً ایک ماہ قبل مختلف کمیٹیاں بنائی گئیں اور ان کے سپرد مختلف شعبہ جات کئے گئے، تاکہ انتظامات احسن طریق سے کئے جائیں۔ اور اس سلسلہ میں متعدد میٹنگز بھی کی گئیں۔ جلسہ کی تیاری کے سلسلہ میں جماعت ارنگا شہر کے افراد نے متعدد بار وقار عمل کر کے جلسہ گاہ تیار کی۔ مورخہ 18 جون کو مہمانوں کی آمد شروع ہوئی اور دارالسلام مرکز سے مکرم امیر و مشنری انچارج جناب فیض احمد زاہد صاحب اپنے وفد کے ساتھ تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ نیشنل صدر انصاراللہ، نیشنل صدر خدام الاحمدیہ اور نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ رضیہ کلُوٹا صاحبہ (جو کہ مرحوم شیخ امری عبیدی صاحب کی بیٹی ہیں) اور ایک معلم ماجد سودی صاحب اِرِنگا تشریف لائے۔

مورخہ 19 جون بروز ہفتہ صبح ساڑھے نو بجے جلسہ کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے جلسہ کی اہمیت اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد معلم مالکی مبوالا نے ''آنحضرت ﷺ کے اخلاق حسنہ''، معلم حسن صدر خدام الاحمدیہ تنزانیہ، مکرم مزے ماکوپا (MZEE MAKUPA) صدر انصاراللہ تنزانیہ نے ''دین میں بدعات'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اور خاکسار محمود احمد شاد نے ''برکات خلافت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس اجلاس کی صدارت MAJALIWA MOHAMED صدر جماعت اِرِنگا شہر نے کی۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور کھانے کے بعد دو پہر تین بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم امیر و مشنری انچارج جناب فیض احمد زاہد صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم محمد رفیق وردہ صاحب نے سواحیلی زبان میں اپنی نظم نہایت خوش الحانی کے ساتھ سنائی۔ اس کے بعد معلم حسن صاحب نے بڑی مدلل تقریر کی۔ مکرم محمد رفیق صاحب نے ''انفاق فی سبیل اللہ'' کے موضوع پر جامع تقریر کی۔ ''دین میں جہاد کا تصور'' کے موضوع پر معلم ماجد سُودی صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد عزیزم سعود احمد ناصر صاحب نے جلسہ سالانہ کی تاریخ اور صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کی، اس کے بعد ایک گھنٹہ مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے گئے، بعد ازاں خاکسار نے جماعت اِرِنگا کی طرف سے تمام حاضرین اور مہمانوں اور جلسہ میں مختلف خدمات سرانجام دینے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے اختتامی خطاب کیا۔ اور اپنی قیمتی نصائح سے احباب جماعت کو نوازا۔ اور دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اس جلسہ میں 9 جماعتوں کے نمائندگان حاضر ہوئے۔ اِرِنگا شہر کے باہر تمام جماعتیں نئی جماعتیں ہیں اور نو مبائعین کی جماعتیں ہیں۔ کل حاضری 200 تھی۔ اس جلسہ کے بعد رات کو بعد از نماز عشاء نو مبائعین کی تربیتی کلاس بھی منعقد ہوئی جس میں صدر انصاراللہ، صدر خدام الاحمدیہ اور صدر لجنہ اماء اللہ نے لجنہ سے خطاب کیا۔ اور معلمین نے مختلف تربیتی امور

(باقی صفحہ 6 پر)

مرسلہ: نظارت تعلیم

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

میٹرک کرنے والے طلباء کے لئے چند اہم مشورے

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔ مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تاکہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جارہی ہیں۔

وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ

ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند ہوں ان کو چاہئے کہ ''الفضل'' کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اس میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے نیز مزید معلومات کے لئے وکالت دیوان تحریک جدید سے بھی رجوع کیا جا سکتا ہے۔ احمدی نوجوان کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اس کے تحت نوجوانی ہی میں خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔ جماعتی لٹریچر اور اخبارات و رسائل کا مطالعہ کریں اور دینی معلومات میں اضافہ کریں۔

ایف اے

ایسے طلبہ جو F.A کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس۔ شماریات۔ میتھ۔ یہ مضامین F.A میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار رہوتے ہیں۔ اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ اور کاسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاؤنٹنگ زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات۔ اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی۔ انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد F.A میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی رکھتے ہیں ان کے لئے اس قسم کے ٹیسٹ کلیئر کرنا آسان ہوتا ہے۔

ایف۔اے اور کمپیوٹر سائنس

ایف۔ اے میں میتھ پڑھنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کے ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں۔ عام طور پر حکومتی ادارہ جات میتھ کے ساتھ F . A کرنے والے طالب علم کو کمپیوٹر سائنس میں داخلہ نہیں دیتے اس کے لئے F.Sc پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے لیکن بہت سے اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات F.A (میتھ) کی بنیاد پر بیچلرز کمپیوٹر سائنس میں داخلہ دیتے ہیں۔ اگر F.A میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ B.A میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

صحافت یا ابلاغیات

آج کل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ ''صحافت'' یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی نوجوانوں کو اس طرف بھی آنا چاہئے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص انفارمیشن ٹیکنالوجی کے متعارف ہونے کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ F . A اور F.Sc دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بیچلرز میں اگر اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) میں جانا آسان ہوتا ہے ورنہ صرف B.A اور B.Sc بغیر صحافت کے مضمون کے بھی ایم اے میں جایا جا سکتا ہے لیکن اس کے لئے B.A کے نمبر اچھے ہونا ضروری ہیں۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آ گئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہو گیا ہے اور داخلہ حاصل کرنے سے قبل بہت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ریڈیو، ٹی وی، سیٹلائٹ چینلز اور اخبارات ورسائل میں نوکری کے مواقع ہوں گے۔

ایم بی اے

F.A کرنے والے طلبہ B.B.A (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں۔ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹر میڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ F.A کے بعد سادہ B.A کرنے کے بعد بھی MBA کیا جا سکتا ہے۔

ایم ایس سی

اگر کسی کو کسی خاص مضمون میں ایم اے/ایم ایس سی کرنے کا شوق ہو تو کوشش کی جائے کہ F.A یا F.Sc میں اس سے ملتا جلتا مضمون رکھا جائے تاکہ شروع دن ہی سے اس پر محنت کی جائے تاکہ اپنے ہدف کو حاصل کیا جا سکے۔

ایل ایل بی

F.Sc/F.A کرنے والے طلبہ لاء (قانون) L.L.B کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اس میں داخلہ کے لئے B.Sc/B.A ہونا لازمی ہے۔ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ کا میرٹ بنایا جاتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے L.L.B کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں۔

پری میڈیکل

F . S c پری میڈیکل کرنے کے بعد MBBS۔ بی فارمیسی۔ ڈینٹل سرجری اور ایگریکلچر اور DVM میں بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ سے MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور عام طور پر اس ٹیسٹ کے کل میرٹ میں سے 40 فی صد حصہ ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات F.Sc میں نسبتاً کم نمبر حاصل کرنے والے ٹیسٹ میں غیر معمولی نمبر حاصل کرنے کے بعد اچھے میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دار و مدار F.Sc کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات میڈیکل کی ڈگری کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کے لئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئے۔ جہاں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ ہو جائے تو پرائیویٹ ادارہ جات کے مقابلہ پر اخراجات کم ہوتے ہیں۔

☆ F . S c پری میڈیکل کرنے کے بعد B.Sc-B.A -B.Com اور B.B.A بھی کیا جا سکتا ہے۔

پری انجینئرنگ

F . S c پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ آرکیٹکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایرو ناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ گزشتہ دو سالوں سے داخلہ کا میرٹ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں بنایا جاتا بلکہ کل میرٹ کا 40 فی صد حصہ داخلہ ٹیسٹ (جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے) کا بھی ہوتا ہے۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دار و مدار F.Sc کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے۔ اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جا رہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی انجینئرنگ کرواتے ہیں لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

کثرت سے F.Sc کرنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں حکومتی ادارہ جات میں جو کمپیوٹر سائنس کرواتے ہیں وہ صرف ان طلبہ کو داخلہ دیتے ہیں جنہوں نے F.Sc پری انجینئرنگ کی ہو لیکن بعض اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات اس کو لازمی نہیں قرار دیتے بلکہ ان کی شرط میں F.Sc/F.A میں صرف میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے اور اگر میتھ پڑھا ہو اور داخلہ ٹیسٹ کلیئر ہو تو داخلہ مل جاتا ہے۔ کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (I T) میں بھی داخلہ کا طریق یہی ہے کہ ڈگری پروگرام میں داخلہ کی شرائط میں F.Sc/F.A میں میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے۔

☆ F.Sc پری انجینئرنگ کرنے والے طلبہ B.Sc-B.A -B.Com- B.BA اور C.A بھی کر سکتے ہیں۔

☆ آج کل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ ضروری ہوں۔ اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا درست نہیں ہے۔

فائن آرٹس

☆ وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس ڈیزائننگ وغیرہ میں ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بعض ادارہ جات یہ لازمی قرار دیتے ہیں کہ انٹرمیڈیٹ میں ان طلبہ نے فائن آرٹس کا مضمون پڑھا ہو۔ لیکن

اکثر ادارہ جات اس کے بغیر بھی داخلہ دیتے ہیں لیکن داخلہ ٹیسٹ میں خاص طور پر فری ہینڈ ڈرائنگ کا عمدہ مظاہرہ کرنا پڑتا ہے تب جا کر داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

☆ جو طلبہ F.Sc کرنا چاہتے ہیں وہ داخلہ سے قبل اس بات کا ضرور جائزہ لیں کہ جس کالج میں وہ داخلہ حاصل کر رہے ہیں وہاں پریکٹیکلز کروائے جاتے ہیں یا نہیں۔ تاکہ بعد میں تدریسی طور پر کوئی نقصان نہ ہو جائے۔

ٹیکنیکل تعلیم

ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کر کے تین سال کا ڈپلومہ (DAE) حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کر سکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر ماسٹرز کسی مضمون میں کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے۔

کامرس

ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.Com، C.Com اور D.Com بھی کر سکتے ہیں اور اس کے بعد C.A-B.com اور B.B.A کی طرف بھی جایا جا سکتا ہے اور خاص طور پر پرائیویٹ ادارہ جات کمپیوٹر سائنس میں بھی داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ دیتے ہیں۔

ہوم اکنامکس

بعض طالبات ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں۔ تو وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc میں داخلہ حاصل کر سکتی ہیں۔ یا پھر F.Sc کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کر سکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ ورانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں مثلاً چائلڈ ڈویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔ فوڈ ٹیکنالوجی آرٹس وغیرہ۔

غیر ملکی زبانیں

میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ / ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں۔ ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ، بیچلرز کر لیا جائے تو دوہرا فائدہ ہوتا ہے۔ اسلام آباد میں NUML نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز میں غیر ملکی زبانوں کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام ہے۔

علامہ اقبال یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ۔ شہد کی مکھیاں پالنا۔ الیکٹریکل کورسز۔ آٹو ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو مرتبہ کھلتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے۔ جس کے تحت کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں اور داخلہ سال میں کسی بھی وقت لیا جا سکتا ہے۔

پی ٹی سی

میٹرک کے بعد ہر ضلع میں واقع ٹیچر ٹریننگ کالج PTC میں داخلہ کا اعلان کرتا ہے۔ یہ معلومات ان کالجز میں مہیا ہوتی ہیں۔

نظارت تعلیم سے مشورہ

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات ''الفضل'' میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں۔ اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

نظارت تعلیم فون نمبر 212473 (04524)

Email:ntaleem@fsd.paknet.com.pk

(بقیہ صفحہ 4)

پر تقاریر کیں۔ خصوصاً نماز باجماعت اور مالی قربانی اور نظام جماعت کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا۔

اسی طرح مورخہ 20 جون بروز ہفتہ نو مبائعین نے نماز تہجد باجماعت ادا کی اور نماز فجر کے بعد درس قرآن و حدیث دیا گیا۔ ناشتہ کے بعد صبح نو بجے سے گیارہ بجے تک پھر تربیتی کلاس جاری رہی۔ اور گیارہ بجے مکرم فیض احمد زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج نے اپنے اختتامی خطاب کے ذریعہ اس تربیتی کلاس کا اختتام کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں نو مبائعین کو خاص طور پر نظام جماعت کی اطاعت کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کی احادیث پڑھ کر سنائیں اور اطاعت کے مضمون کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد آپ نے دعا کے ساتھ اس تربیتی کلاس کا اختتام کیا۔ اس کلاس میں 20 نو مبائعین نے شرکت کی۔ جس میں خواتین بھی شامل تھیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جلسہ اور تربیتی کلاس کے نیک اثرات ظاہر فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 مارچ 2005ء)

☆......☆☆......☆☆☆

تجھ سے ہی اے داتا مانگیں

ہاتھی مانگیں، گھوڑا مانگیں — بیٹی مانگیں، بیٹا مانگیں
ننگی بھوکی ہے سب دنیا — روٹی مانگیں، کپڑا مانگیں
اہل ہوس کتنے مورکھ ہیں — آشاؤں کی دنیا مانگیں
اس نے درد کی دولت دی ہے — یہ نادان دفینہ مانگیں
منگتا سب محتاج و غنی ہیں — کس سے مانگیں اور کیا مانگیں
لکھ لُٹ ہے وہ بانٹنے والا — سوچ رہے ہیں کیا کیا مانگیں
سب کچھ اس نے دے رکھا ہے — سوچ رہے ہیں اب کیا مانگیں
لطف اتم کا دریا مانگیں — ابر کرم کا چھینٹا مانگیں
قبلہ مانگیں، کعبہ مانگیں — ملجا مانگیں، ماویٰ مانگیں
جس میں وہ خود جلوہ فگن ہوں — دل کا وہ آئینہ مانگیں
دنیا جس میں نظر آتی ہو — اک آئینہ ایسا مانگیں
ان سے جو ملتا جلتا ہو — ایسا پیارا نقشا مانگیں
اس کے خزانوں میں سب کچھ ہے — اس سے پیار اسی کا مانگیں
ہاتھ نہ اٹھیں غیر کی جانب — تجھ سے ہی اے داتا مانگیں
حبل متیں کو چھوڑ کے تیری — کس کا اور سہارا مانگیں
دنیا داری درد سر ہے — بہتر یہ ہے عقبیٰ مانگیں
روح کو ہے امراض نے گھیرا — کس سے اس کا مداوا مانگیں
مومن بن کر سارے جہاں پر — دین حق کا غلبہ مانگیں
رنج والم راحت بن جائیں — کوئی ایسا طریقہ مانگیں
کج راہی کو ترک کریں سب — سیدھا سا اک رستہ مانگیں
ہر شے کے انبار لگے ہیں — کیا کیا مانگیں، کتنا مانگیں
ہے یہ اطمینان کی صورت — جتنی طلب ہو اتنا مانگیں
آؤ سلیمؔ اب ہاتھ اٹھا کر — اس سے فضل اسی کا مانگیں

سلیمؔ شاہجہانپوری

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45004** میں عطاء المحسن ولد ناصر احمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المحسن گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45005** میں ملک انعام الرحمٰن ولد ملک فیض الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک انعام الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45006** میں ملک رضاء الرحمٰن ولد ملک فیض الرحمٰن قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک رضاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45007** میں رضا علی سندھی ولد عبدالرشید سندھی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضا علی سندھی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان باجوہ ولد چوہدری ضیاء اللہ باجوہ دارالصدر شرقی گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد بدرالزمان زاہد دارالصدر شرقی ربوہ

مسل نمبر **45008** میں احسان احمد ولد چوہدری خلیل احمد قوم کھگ جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45009** میں لئیق احمد ولد چوہدری خلیل احمد قوم کھگ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45010** میں سید عثمان احمد ولد سید مسعود احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45011** میں محمد اعظم احسن ولد بدرالزمان زاہد قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعظم احسن گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 ملک ناصر احمد ولد ملک اللہ بخش

مسل نمبر **45012** میں قمرالزمان احسان ولد بدرالزمان زاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمرالزمان احسان گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان باجوہ ولد ضیاء اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن ولد بدرالزمان زاہد

مسل نمبر **45013** میں عرفان احمد خالد ولد مظفر احمد خالد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد خالد گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45014** میں سید عطاء القادر شاہ ترمذی ولد سید شاہد احمد شاہ قوم سادات پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عطاء القادر ترمذی گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45015** میں قدیر احمد ولد غلام شبیر قوم راجپوت رانا پیشہ الیکٹرک عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدیر احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45016** میں عمار احمد ولد بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمار احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45017** میں شبیر احمد ولد نبی احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن ولد بدرالزمان زاہد

مسل نمبر **45018** میں عبدالنور عابد ولد عبدالغفور مبشر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد عبدالنور عابد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45019** میں ساجدہ ریحانہ زوجہ محمود احمد عامر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/119250 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔3۔ایک سیٹ نقرئی۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ ریحانہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد یونس ولد مرزا محمد اسماعیل دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرم ولد مرزا محمد اسماعیل دارالصدر شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **45020** میں عبدالرحمٰن ولد عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ کاروبار جنرل سٹور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 15 مرلہ واقع دارالصدر جنوبی ربوہ اندازاً مالیتی -/0 100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد دکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 طارق محمود منگلا ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر **45021** میں ساجدہ شبیر زوجہ ناصر احمد چیمہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/64000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ شبیر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **45022** میں منصورہ اختر بنت محمود اختر قوم گل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی
ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ اختر گواہ شد نمبر 1 محمود اختر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان ولد رانا عبدالجبار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **45023** میں مبشرہ اختر بنت محمود اختر قوم گل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ اختر گواہ شد نمبر 1 محمود اختر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان

مسل نمبر **45024** میں نادیہ نزہت بنت محمود اختر قوم گل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ نزہت گواہ شد نمبر 1 محمود اختر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان

مسل نمبر **45025** میں روبینہ اشرف بنت محمد اشرف مرحوم قوم گل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ اشرف گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اشرف مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان

مسل نمبر **45026** میں مشہود احمد کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیونگ فی الحال فارغ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ 4 مرلہ واقع چک نمبر 203/ر۔ب ضلع فیصل آباد اندازاً قیمت -/140000 روپے۔2۔بیمہ پالیسی -/100000 روپے۔(اداشدہ 40ہزار تقریباً) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشہود احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 غلام حسین ولد محمد صادن باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **45027** میں حافظ عبدالمتین ولد رانا عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ عارضی پرائیویٹ روزگار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ عبدالمتین گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 غلام حسین باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **45028** میں اعتزاز احسن ولد محمد احسن قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعتزاز احسن گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 غلام حسین باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **45029** میں صباحت احمد ولد رانا سعادت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صباحت احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 غلام حسین باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **45030** میں وجاہت احمد ولد رانا سعادت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وجاہت احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 فرحان مسعود ولد مسعود احمد باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **45031** میں شجاع الرحمٰن ولد راجہ عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شجاع الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 غلام حسین ولد محمد صادن باب الابوب ربوہ

مسل نمبر **45032** میں نوید الظفر ولد محمد اشرف قوم راجپوت (وگ) پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید الظفر گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 فرحان مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر **45033** میں فوزیہ نصیر بنت نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 فضل اللہ منصور احمد وصیت نمبر 34231 گواہ شد نمبر 2 محمد مقبول وصیت نمبر 33438

مسل نمبر **45034** میں شاہد سلطان ولد سلطان احمد ارشاد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد سلطان گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد طاہر وصیت نمبر 26138 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 14030

مسل نمبر **45035** میں نوشین شاہد زوجہ شاہد سلطان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری/ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشین شاہد گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد طاہر وصیت نمبر 26138 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 14030

مسل نمبر **45036** میں رانا نوید احمد ولد رانا فتح محمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نوید احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء العمران ولد محمد عرفان ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **45037** میں ذیشان رضا خان ولد مبشر احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان رضا خان گواہ شد نمبر 1 عطاء العمران گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **45038** میں مسرت اعجاز زوجہ اعجاز احمد گھمن قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 111 گرام مالیتی -/85470 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت اعجاز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد گھمن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662 ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **45039** میں عصمت النساء بنت محمد زمان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/4400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت النساء گواہ شد نمبر 1 محمد زمان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد دارالعلوم شرقی ربوہ وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **45040** میں نعیم احمد طاہر ولد نسیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد پرویز گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **45041** میں مسعود احمد ولد احمد رفیق قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662 گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد قمر ولد فتح محمد

مسل نمبر **45042** میں عافیہ مشتاق بنت مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عافیہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سالک احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر **45043** میں نائلہ ناصر بنت ناصر احمد مہار قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور بالیاں مالیتی اندازاً -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد مہار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالغفور دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **45044** میں شاہد محمود ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955 گواہ شد نمبر 2 انوارالحسن ولد نذیر احمد

مسل نمبر **45045** میں نعیم احمد بھٹی ولد محمد بوٹا مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955

مسل نمبر **45046** میں رائے محمد یعقوب منگلا ولد رائے محمد شفیع منگلا قوم منگلا پیشہ کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بائیسکل انگوٹھی نقرئی اندازاً -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200+4014 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + متفرق آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے محمد یعقوب منگلا گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمٰن وصیت نمبر 33145

مسل نمبر **45047** میں مشتاق احمد ولد فضل الٰہی قوم جٹ اٹھوال پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297/ ر ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈیڑھ ایکڑ زرعی زمین واقع 297/ ر ج۔ب۔ 2۔ رہائشی مکان 7 مرلہ واقع 297/ ر ج۔ب۔ 3۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل چک نمبر 297/ ر ج۔ب گواہ شد نمبر 2 طیب اسداللہ ولد چوہدری نذیر احمد چک نمبر 297/ ر ج۔ب

مسل نمبر **45048** میں مظفر احمد ولد منور احمد قوم بھٹی پیشہ زرگر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کام سنار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 لطف اللہ کمال سید والہ گواہ شد نمبر 2 سعید اللہ کمال سید والہ

مسل نمبر **45049** میں حمیدہ منظور زوجہ منظور احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے۔ 2۔طلائی زیور 5تولے مالیتی -/44750روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامۃ حمیدہ منظور گواہ شدنمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شدنمبر 2 چوہدری سردار محمد خان وصیت نمبر 34208

مسل نمبر **45050** میں مصور احمد ولد منظور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد مصور احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شدنمبر 2 چوہدری سردار محمد خان وصیت نمبر 34208

مسل نمبر **45051** میں مصور احمد ولد عبدالباسط قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبدمصور احمد گواہ شدنمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شدنمبر 2 چوہدری سردار محمد خان وصیت نمبر 34208

مسل نمبر **45052** میں نصیر احمد بھٹی ولد چوہدری محمد علی بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع بشیر آباد اسٹیٹ مالیتی -/70000روپے۔ 2۔ 3عدد بھینسیں مالیتی -/68000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدنصیر احمد بھٹی گواہ شدنمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد ولد میاں جان محمد (رفیق)

مسل نمبر **45053** میں ثروت جبیں زوجہ نصیر احمد بھٹی قوم ککے زئی ملک پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات ساڑھے تین تولہ اندازاً مالیتی -/31325روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامۃ ثروت جبیں گواہ شدنمبر 1 طارق محمو کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد ولد میاں جان محمد

مسل نمبر **45054** میں منصورہ کنول بنت مقبول احمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ کنول گواہ شدنمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شدنمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں وصیت نمبر 34208

مسل نمبر **45055** میں آمنہ بی بی زوجہ نعیم احمد قوم پٹھان پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 1409 فٹ واقع کنری مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/31325 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامۃ آمنہ بی بی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خان وصیت نمبر 34208

مسل نمبر **45056** میں اسماء مریم خان بنت چوہدری سردار محمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4ماشہ مالیتی -/2100روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اسماء مریم خان گواہ شدنمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شدنمبر 2 چوہدری سردار محمد خان والد موصیہ وصیت نمبر 34208

مسل نمبر **45057** میں شازیہ وسیم زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/31325روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامۃ شازیہ وسیم گواہ شدنمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شدنمبر 2 چوہدری سردار محمد خان وصیت نمبر 34208

مسل نمبر **45058** میں مسعود احمد ولد محمد اسحق قوم جٹ وینس پیشہ وکالت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی ٹاؤن لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 6ایکڑ 6 کنال قیمت اندازاًڈیڑھ لاکھ روپیہ فی ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد ولد فضل علی لیہ گواہ شدنمبر 2 رشید احمد ولد محمد ابراہیم لیہ

مسل نمبر **45059** میں امۃ الوجیہہ بنت شریف احمد قوم جٹ ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی انگوٹھی بوزن 2ماشہ مالیتی -/1500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الوجیہہ گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد شریف احمد احمد پور شرقیہ

مسل نمبر **45060** میں ساجد رفیق ولد رفیق احمد قوم جٹ ہنجراء پیشہ ملازمت دکان عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پورشرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800روپے ماہوار بصورت ملازمت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد ساجد رفیق گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر **45061** میں سید شاہد عباس شاہ ولد سید خیرات حسین شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پورشرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دوکنال اراضی مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2960روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید شاہد عباس شاہ گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **45062** میں امۃ الحئی زوجہ ناصر احمد قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پورشرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 3تولہ موجودہ قیمت مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحئی گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **45063** میں شمائلہ شریف بنت محمد شریف رانجھا قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پورشرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 5ماشہ مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ شریف گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور ولد مالورام احمد پور شرقیہ

مسل نمبر **45064** میں ڈاکٹر محمد منیر ولد محمد زکریا قوم ہنجراء پیشہ ہومیوپیتھ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤ کالونی احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 20 مرلہ جس میں دکانیں اور مکان تعمیر شدہ ہیں مالیتی -/1000000 روپے واقع دارالفضل ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر محمد منیر گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور

مسل نمبر **45065** میں عتیق الرحمٰن ولد مبارک احمد قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤ کالونی احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **45066** میں رشیدہ بیگم زوجہ عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/600 روپے۔ 2۔ سلائی مشین -/3000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور ایک تولہ -/8000 روپے۔ 4۔ بھینس ایک عدد -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **45067** میں پروین اختر زوجہ فہمید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/12000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **45068** میں شہناز کوثر زوجہ عبدالحئی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 2۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/20000 روپے۔3۔ T.V مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **45069** میں بشیراں بیگم زوجہ بشیر احمد خادم قوم تھہیم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/24000 روپے۔3۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/25500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ظفر ولد بشیر احمد خادم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **45070** میں نازیہ بنت بشیر احمد خادم قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **45071** میں عبدالوحید بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی قوم راجپوت پیشہ معلم اصلاح و ارشاد مقامی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوحید بھٹی گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **45072** میں بشارت الرحمٰن بٹ ولد محمد اقبال بٹ قوم بٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3814 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت الرحمٰن بٹ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد رمضان دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد رمضان دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **45073** میں رشیدہ قمر زوجہ رشید احمد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم حصہ جائیداد از والدین مالیتی -/492600 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/10500 روپے۔ 3۔حق مہر -/1800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ قمر گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد مبشر ولد رشید احمد قمر گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد شاکر ولد فضل دین ننکانہ صاحب

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 2)

حضرت مولوی محمد صدیق صاحب (متوفی 25راپریل 1980ء) کا چشمدید بیان ہے کہ:۔

ان دنوں کرم دین جہلمی والا مقدمہ چل رہا تھا اور حضور گورداسپور میں تشریف فرما تھے۔ہم قادیان سے گورداسپور ہی چلے گئے۔ وہاں ایک بالا خانہ تھا جس میں ایک بالکل سادہ چارپائی پر سادہ لباس میں کہنی کے سہارے سر مبارک رکھے ہوئے حضور لیٹے تھے۔ ہم نے حاضر ہو کر شرف مصافحہ حاصل کیا۔ خاکسار کے چچا صاحب بزرگوار نے خاکسار کے لئے دعا کی درخواست کی۔حضور نے فرمایا دعا کروں گا۔

......عدالت کا وقت ہو گیا تھا اور نیچے درختوں کے سایہ میں بہت سے لوگ جمع تھے۔ وہاں حضور تشریف لے گئے اور کچھ دیر خدام کے حلقہ میں کھڑے رہے۔اس وقت مجھے چچا صاحب مکرم نے حضور کی دستار مبارک کا نچلہ شملہ دکھایا کہ دیکھو کس قدر سادگی ہے۔شملہ کا ایک ہی دامن لٹک رہا ہے اور دوسرا دامن دستار کے ساتھ ہی لپٹا ہوا بندھ گیا ہے۔

......وہاں سے فارغ ہو کر حضور بہلی میں سوار ہو کر قادیان دارالامان کی طرف روانہ ہوئے۔ ہم بہت سے اشخاص بہلی کے ساتھ ساتھ پیدل قادیان آئے۔ راستے میں سکھ اور دیگر لوگ بہلی کا پردہ ہٹا ہٹا کر حضور کی زیارت کرتے اور بڑی محبت اور اخلاص سے حضور کو دیکھتے تھے۔

میں اگرچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی تھا مگر ......مبارک میں تین چار دوستوں سمیت حضور کے دست مبارک پر ہاتھ رکھ کر بھی بیعت کرنے کا موقعہ نصیب ہو گیا۔ بعد از بیعت حضور نے لمبی دعا فرمائی۔ بیعت کے الفاظ کہلواتے وقت جو درد اور انکسار حضور کی زبان مبارک اور منور چہرہ سے ظاہر ہوتا تھا اس کا نقشہ الفاظ میں کھینچا نہیں جا سکتا۔

غالباً دو تین ہفتہ دارالامان میں ......صحبت پاک میں رہ کر ہم واپس آئے۔ میرے بہنوئی ملک نبی محمد صاحب آف گھوگھیاٹ بھی اس سفر میں ساتھ تھے جو کہ خدا کے فضل سے زندہ موجود ہیں۔انہوں نے ایک بار مجھے بتایا کہ مجھے دانت کے درد کا شدید دورہ اکثر ہو جایا کرتا تھا۔اور ہمارے ساتھ جب واپس آئے تب بھی سخت درد محسوس ہو رہی تھی۔واپسی کے وقت حضور سے انہوں نے دعا کے لئے عرض کیا۔جس پر حضور نے فرمایا بہت اچھا۔اس کے تھوڑی دیر بعد ہی راستہ میں درد تھم گئی اور ایسی تھمی کہ سالہا سال گزر جانے پر بھی نمودار نہیں ہوئی۔

(مصباح قادیان اگست 1942ء)

جسم کو مضبوط خوبصورت طاقتور بنائیں تی خون گرمی جگر مثانہ کیلئے
الکنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

خبریں

چینی سرکاری سٹوروں سے خریدیں وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ عوام چینی یوٹیلیٹی سٹوروں سے 23 روپے کلو خریدیں۔ آٹا سستا ہوگا۔ بھارت کے مقابلہ میں اب بھی ڈیزل 40 اور پٹرول 25 فیصد سستا ہے۔ ملکی خزانہ بھر دیا ہے جس کے ثمرات عوام کو مل رہے ہیں۔ مہنگائی کم کرنے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ واٹر سیکیورٹی کیلئے نئے ڈیم بنانے ضروری ہیں۔ بڑے ڈیموں کی تعمیر مشورے سے کرینگے۔ موٹروے کو فیصل آباد سے ملتان کے بعد کراچی تک لے جائیں گے۔

مشروط مذاکرات اے آر ڈی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ چاروں صوبوں میں جلسے کئے جائیں گے۔ حکومت سے مذاکرات بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کی واپسی سے مشروط ہونگے۔

113 پاکستانی گرفتار ایرانی حکام نے سفری دستاویز کے بغیر ترکی حدود میں داخل ہونے کی کوشش کرنے کے الزام میں 113 پاکستانیوں کو گرفتار کر کے پاکستانی حکام کے سپرد کر دیا ہے۔

آبادی میں اضافہ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں جہاں ہر منٹ کے اندر دو افراد انتقال کر جاتے ہیں وہیں اس دوران سات بچے بھی جنم لیتے ہیں اور اس لحاظ سے پاکستان کی آبادی میں ہر منٹ 5 افراد کا اضافہ ہو رہا ہے۔ ساڑھے تین کروڑ لوگ خط غربت سے نیچے زندگی بسر کرتے ہیں جبکہ 5 کروڑ افراد کو صاف پانی میسر نہیں۔ سات کروڑ سترہ لاکھ لوگ صفائی سے محروم ہیں اور ایک کمرے میں رہنے والوں کی تعداد ساڑھے پانچ کروڑ سے زائد ہے بی بی سی کے مطابق یہ معلومات حکومت پاکستان کے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پاپولیشن سٹڈیز اسلام آباد نے ایک سروے کے بعد کتابچے کی صورت میں شائع کی ہیں۔

(پاکستان 25۔اپریل 2005ء)

ویٹو کا حق اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ عالمی ادارے کا نیا سیکرٹری جنرل ایشیا سے ہوگا۔ سلامتی کونسل میں توسیع کی صورت میں نئے مستقل ارکان کو ویٹو پاور دینے کی ضرورت نہیں۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اپریل 2005ء مبلغ چوراسی روپے صرف (Rs84/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد تبسم صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے کو دیوار سے گرنے کی وجہ سے سر میں شدید چوٹ آئی ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ بچے کو جلد صحت عطا فرمائے۔ اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔اپریل 2005ء

طلوع فجر	3:53
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:06
وقت عصر	4:49
غروب آفتاب	6:50
وقت عشاء	8:19

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

نیشنل الیکٹرونکس

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر، سپلٹ AC وِنڈو AC، واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV

ڈاؤلینس، پیل، ویوز، فلپس ایل جی، سام سنگ سپر ایشیا ماڈلز

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔

طالب دعا: منصور احمد

لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309